مَرْکَزُ الِاقْتِصَادِ الِاسْلَامِی
Islamic Economics Centre
دار الافتاء اہلسنت
www.iecdawateislami.com

اسکالرشپ کی رقم لینا کیسا؟

ریفرنس نمبر:IEC-371 تاریخ:27-09-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا تعلیمی اداروں کی طرف سے اسکالرشپ کی مد میں ملنے والی رقم لینا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فی نفسہ اسکالرشپ کی مد میں ملنے والی رقم لینے میں شرعا کوئی حرج نہیں ،اسکالرشپ دینے والے ادارے کے Criteria کے مطابق جو اس اسکالرشپ کا حقدار ہے وہ یہ رقم لے سکتا ہے۔ دینے والے کی طرف سے یہ رقم بطور ہبہ یعنی بطور گفٹ ہوتی ہے اور بعض صورتوں میں مباح کی جاتی ہے۔البتہ اگر زکوۃ کی رقم سے اسکالرشپ دی جارہی ہے تو پھر اس کے لینے ،دینے اور مستحق ہونے کے اپنے تفصیلی مسائل ہیں۔اسکالرشپ اگر زکوۃ کی رقم سے دی جارہی ہو تو پھر تعلیم اور اس کے مقاصد کو سامنے رکھ کر الگ سے سوال کیا جائے۔

ہبہ کسے کہتے ہیں ؟اس سے متعلق مجلۃ الاحکام العدلیہ میں ہے :الھبة ھی تملیک مال لآخر بلا عوض یعنی: کسی شخص کو بغیر عوض کے مال کا مالک بنادینا ہبہ ہے۔

(مجلۃ الاحکام العدلیہ، صفحہ 161، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

22ربیع الاول 1446ھ/27ستمبر 2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com